الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء
ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **AMBREEN IRSHAD**
Address :>
Subject :> **حجامة**
Writer :> محمد عثمان

Serial No :> **8017**
Fatwa No :>
Date :> **6/9/2010**
Email :>

Dear Mufti Sahib:
Could you please provide me details of Al-Hijama. I have no idea about that. Is this sunnat?
We can follow this sunnah.
Regards
Ambreen

پیارے مفتی صاحب:
کیا آپ مجھے حجامت کے بارے میں تفصیل بتائینگے۔ مجھے اس کے بارے میں معلومات نہیں ہے۔ کیا یہ سنت ہے: کیا ہم اس سنت کو ادا کر سکتے ہیں۔

الجواب حامداً و مصلیاً

حجامۃ (پچھنا لگوانا) مسنون ہے اور احادیثِ مبارکہ میں اسکے فضائل وارد ہوئے ہیں علماءِ امت اور اطباء نے بھی اس کے فوائد بیان فرمائے ہیں۔ اور اس کا لگوانا اگرچہ فی نفسہ ہر روز جائز اور درست ہے مگر اس کے لیئے بہتر وقت مہینہ کا آخری نصف ہے کیونکہ اس عرصہ میں رطوبات فاسدہ اور فاسد خون اوپر آجاتا ہے۔ اور صالح رطوبات باطن میں چلے جاتے ہیں۔ مگر ہفتہ، جمعہ اور بدھ کے دن پچھنے لگوانے سے نقصان کا اندیشہ ہے اس لیئے ان دنوں میں اس سے احتراز چاہیئے جبکہ قمری مہینہ کے ستّرہ ۱۷ انیس ۱۹ اور اکیس ۲۱ تاریخ کو پچھنا لگوانا مستحب ہے۔

وفی المشکوٰۃ: وعن ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یستحب الحجامۃ بسبع عشرۃ وتسع عشرۃ واحدی وعشرین (ص ۳۸۹)۔

وعن الزہری مرسلا: عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم من احتجم یوم الأربعاء او یوم السبت فاصابہ وضح فلا یلومن الا نفسہ۔ (مشکوٰۃ ص ۳۸۹)

وفی حاشیۃ الترمذی: باب الحجامۃ: قال ابن سینا فی قانونہ ان الحجامۃ تفید فی النصف الاخیر من الشہر فان الرطوبات الصالحۃ تکون فی الظاہر والفاسد فی الباطن فی النصف الاول وفی

(جاری ہے)

النصف الاخير يعكس الامر (ص ٢٥ ج ٢) - والله اعلم

محمد عثمان عفی عنه
دار الإفتاء جامعة بنورية كراچی
١٤/ ٦/ ٢٠١٠ء

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
٣ رجب المرجب ١٤٣١ھ

الجواب صحیح
بندہ سیف اللہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
٣ رجب المرجب ١٤٣١ھ

الجواب صحیح
عبد اللہ شوکر ...
دار الافتاء جامعہ ...
٣/ رجب ١٤٣١ھ

رئيس

دار الافتاء
٨٠١٧
٢٨/٦/١٠

٢٨/٦/١٠